شراب کی لوڈنگ یا اَن لوڈنگ کا کام کرنے کا حکم

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی مسلمان کسی غیر مسلم ملک میں ایسے گودام میں لوڈنگ، اَن لوڈنگ کا کام کرتا ہو جہاں شراب آگے دکانوں پر ڈیلیور کرنے کے لئے آتی ہو اور وہ مسلمان شخص شراب کی بوتلوں کو لوڈ کرتا ہو تاکہ لفٹر مشینیں انہیں آگے ٹرکوں تک پہنچا سکیں، تو اس شخص کا ایسا کرنے کا کیا حکم ہو گا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس طرح شراب پینا حرام ہے اسی طرح شراب کو اٹھانا، رکھنا، رکھوانا بھی حرام ہے لہٰذا جس نوکری میں شراب کو لوڈ، اَن لوڈ کرنا پڑے مسلمان کے لئے ایسی نوکری کرنا، جائز نہیں بلکہ گناہ ہے۔

جامع ترمذی میں ہے:

”لعن رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فی الخمر عشرۃ: عاصرھا ومعتصرھا وشاربھا وحاملھا والمحمولۃ الیہ وساقیھا وبائعھا وآکل ثمنھا والمشتری لھا والمشترا ۃ لہ“

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شراب کے معاملے میں دس بندوں پر لعنت فرمائی ہے، جو شراب کے لیے شیرہ نکالے، جو شیرہ نکلوائے، جو شراب پیے، جو اٹھا کر لائے، جس کے پاس لائی جائے، جو شراب پلائے، جو بیچے، جو اس کے دام کھائے، جو خریدے اور جس کے لیے خریدی جائے۔“ (جامع ترمذی، ابواب البیوع، جلد 1، صفحہ 242، مطبوعہ کراچی)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”شراب کا بنانا، بنوانا، چھونا، اٹھانا، رکھنا، رکھوانا، بیچنا، بکوانا، مول لینا، دلوانا سب حرام حرام حرام ہے اور جس نوکری میں یہ کام یا شراب کی نگہداشت، اس کے داموں کا حساب کتاب کرنا ہو، سب شرعاً ناجائز ہیں۔

قال اللہ تعالی: ﴿وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾“ (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 565، 566، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر : Web-2271

تاریخ اجراء : 20شوال المکرم1446ھ/19اپریل2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net